از عدالتِ عظمیٰ

راجستھان اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن ودیگر

بنام

لڈولال مالی

تاریخ فیصلہ: 05 فروری 1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت:

ملازمت کا خاتمہ-ایپلٹ اتھارٹی کے ذریعے تصدیق شدہ-اس اعلان کے لیے مقدمہ کہ حکم غیر قانونی تھا-دعویٰ کی ڈگری-بحالی کے لیے دائر عمل درآمد کی درخواست خارج کر دی گئی کیونکہ دائر کیا گیا مقدمہ صرف اعلامیے کے لیے تھا— نظر ثانی پر عدالت عالیہ کی بقایا اجرت کی ادائیگی کی ہدایت-اپیل پر قرار پایا کہ، ڈگری میں مالیاتی فوائد کی نتیجہ خیز ادائیگی کے بغیر صرف ایک اعلامی راحت موجود تھا-اس لیے عمل درآمد دینے والی عدالت کا راحت دینے سے انکار کرنا درست تھا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار فیصلہ: دیوانی اپیل نمبر 3614، سال 1996۔

S.B.C.R.P نمبر 604، سال 1993 میں راجستھان عدالت عالیہ کے 18.3.1994 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے سشیل کے جین اور وپن گو گیا۔

جواب دہندہ کے لیے پی گور۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہم نے فریقین کے فاضل وکلاء کو سنا ہے۔ خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل 18 مارچ 1994 کے حکم سے پیدا ہوتی ہے جو واحد جج نے نظر ثانی کی درخواست نمبر 604، سال 1993 میں دی تھی۔ اپیل گزاروں نے 7 دسمبر 1983 کو مدعاعلیہ کی ملازمت ختم کر دی تھی۔ اپیل پر اس کی تصدیق ہوئی۔ جب ایک مقدمہ دائر کیا گیا تو 12 نومبر 1990 کی ڈگری کے ذریعے ڈسٹرکٹ منصف نے اعلان کیا کہ برطرفی کے حکم کے ساتھ ساتھ اپیلٹ اتھارٹی کا حکم غیر قانونی، کالعدم اور فطری انصاف کے اصول کے خلاف ہے۔ مدعاعلیہ نے بحالی کے لیے عمل درآمد کی درخواست نمبر 2/91 دائر کی تھی۔ عمل درآمد دینے والی عدالت نے 4 دسمبر 1992 کو عمل درآمد کی درخواست کو خارج کرتے ہوئے کہا کہ مدعی کا مقدمہ مدعاعلیہ کے خلاف اعلان کے لیے ہے۔ اس لیے وہ پچھلی اجرت کا حقدار نہیں ہے۔ دائر کردہ نظر ثانی پر، عدالت عالیہ نے راجستھان اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن و دیگراں بنام سوہن لال، (S.B.C.R. نمبر 93/623) میں عدالت عالیہ کے فیصلے پر انحصار کرتے ہوئے 26 اکتوبر 1993 کو فیصلہ دیا کہ عمل درآمد کورٹ کے حکم کو کالعدم قرار دیا جائے اور پچھلی اجرت کی ادائیگی کی ہدایت کی جائے۔ اس طرح خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

یہ تنازعہ میں نہیں ہے کہ ڈگری میں پچھلی اجرت کی ادائیگی شامل نہیں ہے۔ صرف اعلامی راحت دی گئی ہے۔ مدعاعلیہ کی طرف سے پیش ہوئے فاضل وکیل شری گور نے دلیل دی کہ جب اس عدالت نے 16 دسمبر 1994 کو بیچ کو نمٹا دیا تو اس عدالت نے 40 فیصد پچھلی اجرت کی ادائیگی کی ہدایت کی تھی۔ مدعاعلیہ اسی کے مطابق اسی راحت کا حقدار ہے۔ ہمیں اس عدالت کے حکم سے پتہ چلتا ہے کہ ایسا کوئی اشارہ نہیں ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کچھ معاملات میں، اس کے نتیجے میں مالی راحت دینے کا اعلان کیا گیا تھا۔ جب اس عدالت نے اس بیچ کو نمٹایا تھا، تو واضح طور پر پچھلے واجبات کی راحت انہی مقدمات سے متعلق تھی۔ نتیجتاً، اس عدالت نے پچھلی اجرت کی ادائیگی کو 40 فیصد تک محدود کر دیا۔ یہ طے شدہ قانون ہے کہ عدالت پر عمل درآمد ڈگری کے پیچھے نہیں جا سکتا۔ اس حقیقت کے پیش نظر کہ ڈگری میں مالیاتی فوائد کی کسی بھی نتیجے میں ادائیگی کے بغیر صرف اعلانیہ راحت موجود تھا، عمل درآمد دینے والی عدالت راحت دینے سے انکار کرنے میں درست تھی۔ اس لیے عدالت عالیہ نے واضح طور پر اجرت کی ادائیگی کی ہدایت دینے میں غلطی کی تھی۔

اس کے مطابق اپیل منظور کی جاتی ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document